السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی مسلمان سستی اور کاہلی سے نماز نہیں پڑھتا جیسا کہ اکثر لوگوں کا شیوہ بن چکا ہے۔ تو اس پر مسلمان کا اطلاق ہوگا یا کافر کا۔ اگر وہ کافر ہوگیا تو اس کا معاملہ کافروں جیسا ہوگا یا اس پر مسلمانوں کے احکام جاری ہوں گے؟ نماز نہ پڑھنے سے نمازی بیوی سے اس کا نکاح باقی رہتا ہے یا نہیں؟ ایسے ہی نمازی شخص کی بیوی نماز نہیں پڑھتی تو اس کا نمازی شوہر سے نکاح قائم رہتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راجح مسلک کے مطابق بے نماز کافر ہے (1) لیکن اس کا کفر ظنی ہے قطعی نہیں اس لئے کہ مسئلہ مختلف فیہ ہے۔ اس بناء پر اگر کوئی بے نماز کو کافر کہنے کی بجائے صرف فاسق وفاجر سمجھتا ہے تو وہ خود کافر نہیں ہوگا۔

لیکن اگر کوئی یہودی عیسائی ہندو سکھ کافر نہ سمجھے تو وہ خود کافر ہے اس لئے کہ ان لوگوں کا کفر قطعی ہے اس وضاحت سے معلوم ہوا کہ عام کفر اور بے نماز کے کفر میں فرق ہے اس بناء پر بے نماز کی نماز بیوی یا نمازی خاوند کی بے نماز بیوی کی علیحدگی کا فیصلہ مشکل امر ہے۔ بہر صورت خطرہ سے خالی نہیں۔ البتہ ایسے لوگوں سے سلوک کافروں جیسا ہونا چاہیے۔ مثلاً اس کا نکاح نہ پڑھا جائے اور اگر وہ مر جائے تو اس کی نماز جنازہ سے بھی علیحدگی اختیار کر لی جائے۔ بالخصوص بااثر افراد کو تاکہ باقی لوگوں کو تنبیہ ہو نماز میں سستی و کاہلی ترک کر دیں۔

1.(الف) بین الرجل وبین الشرک والکفر ترک الصلاة ۔ صحیح مسلم (247۔246) (ب) بین العبد وبین الکفر والایمان الصلاة فاذا ترکھا فقد اشرک ہبۃ اللہ الطبری باسناد صحیح وصححه الالبانی انظر صحیح الترغیب البانی (1/366 تا 367) (ج) کان اصحاب محمد صلی اللہ علیه وسلم لا یرون شیئا من الاعمال ترکه کفرا غیر الصلاة الترمذی (2622) والحاکم (8/1) صححه وقال الذہبی اسناده صالح وصححه البانی فی الترغیب۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص441

محدث فتویٰ